71225 - كيسى بيوى اختيار كرنى چاہيے

سوال

ايك نيك و صالح بيوى كى كيا صفات ہيں، اور ہم اس بيوى سے كيوں شادى كرتے ہيں ؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

جب دنيا كى زندگى آخرت كے ليے ايك مرحلہ شمار ہوتى ہے جس ميں آدمى آزمايا جاتا ہے تا كہ ديكھا جائے كہ وہ كيسے اعمال كرتا ہے اور پھر روز قيامت اسے ان اعمال كا بدلہ ديا جائے اس ليے ايك عقلمند مسلمان پر لازم تھا كہ وہ اپنى دنيا ميں ہر اس چيز كو تلاش كرنے كى كوشش كرے جو اس كى آخرت ميں سعادت كا باعث ہو، اور سب سے اہم اور بہتر معاون و مددگار اس كا نيك و صالح وہ ساتھى ہے جس سے وہ اپنے مسلمان معاشرے كى ابتدا كرتا ہے جس ميں وہ زندگى گزار رہا ہے، پھر ايك نيك و صالح اور متقى دوست اختيار كر كے ابتدا كرتا ہے جيسا كہ رسول كريم صلى الله عليہ وسلم نے حكم ديتے ہوئے فرمايا:

" تم مومن كے علاوہ كسى اور سے دوستى مت ركھو "

سنن ابو داود حديث نمبر (4832) علامہ البانى رحمہ اللہ نے صحيح الجامع ميں اسے حسن قرار ديا ہے.

پھر اس كى انتہاء ايك نيك و صالح بيوى اختيار كر كے كرتا ہے جس ميں يہ نشانى پائى جاتى ہو كہ وہ اللہ سبحانہ و تعالى كے ہاں ميں ابدى سعات كى طرف ايك بہتر اور معاون رفيق حيات ثابت ہو گى.

اور بيوى كى نيكى كى نشانى زندگى كى ہر شعبہ ميں نظر آنى چاہيے:

يہى وہ بيوى ہے جس كے متعلق خيال اور گمان ہو كہ وہ اس كى موجودگى اور غير حاضرى ميں اپنے آپ اور اپنى عزت و ناموس ہر چھوٹے اور بڑے ميں حفاظت كريگى.

اللہ سبحانہ و تعالى كا فرمان ہے:

پس نيك و فرمانبردار عورتيں خاوند كى عدم موجودگى ميں بہ حفاظت الہى نگہداشت ركھنے والياں ہيں النساء (34).

یہی ہے جو اخلاق حسنہ کی مالك اور بلند ادب رکھتی ہو نہ تو اس کی چرب زبانی اور دل کی خباثت جانی جائے اور نہ ہی سوء معاشرت، بلکہ وہ پاکیزہ اور صاف و شفاف دل کی مالك اور اخلاق رکھتی ہو، اور حسن مخاطبہ اور معاملہ میں نرمی رکھنے والی ہو، اور اس سب سے اہم یہ کہ وہ نصیحت کو قبول کرنے والی اور اس کو دل و جان اور عقل سے لے کر عمل کرنے والی ہو ان عورتوں میں شامل نہ ہوتی ہو جو ہر وقت لڑائی جھگڑا اور ریاء کاری اور تکبر کا شکار رہتی ہیں.

اصمعی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

ہمیں بنی عنبر کے ایك شیخ نے بتایا کہ کہا جاتا ہے کہ عورتیں تین قسم کی ہوتی ہیں : ایك نرمی رکھنے والی آسانی والی مسلمان عورت اپنے گھر والوں کی زندگی میں معاون بنتی ہے، اور وہ اپنے گھر والوں کے مقابلہ میں زندگی کی معاون نہیں ہوتی، اور دوسری بچے کے لیے برتن ہے اور تیسری طوق ہوتی ہے اللہ تعالی جس کی گردن میں چاہے اس طوق کو بنا دیتا ہے اور جسے چاہے اس سے دور کر دیتا ہے.

اور بعض کہتے ہیں:

بہترین عورت وہ ہے جسے دیا جائے تو شکر کرے، اور جب محروم رہے تو صبر کرے، اور جب تم اسے دیکھو تو وہ تمہیں خوش کر دے، اور جب اسے حکم دو تو وہ تمہاری اطاعت کرے.

وہی جو اپنے پروردگار کے ساتھ اپنے تعلق کو محفوظ رکھے اور ہمیشہ ایمان و تقوی میں اضافہ کی حرص و کوشش کرتی ہو نہ تو کوئی فرض ترك کرے، بلکہ نوافل کی حرص رکھتی ہو اور اللہ کی رضامندی کو ہر ایك کی رضا پر مقدم رکھتی ہو.

اسی کے متعلق رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" چنانچہ تم دین والی کو اختیار کرو تیرا ہاتھ خاك میں ملے "

صحیح بخاری حدیث نمبر (4802) صحیح مسلم حدیث نمبر (1466).

نیك و صالح عورت وہی ہے جسے آپ دیکھیں کہ وہ اپنی اولاد کی سچائی کے ساتھ تربیت کرنے والی مربیہ ہے، انہیں اسلامی تعلیمات سکھائے اور اخلاق و قرآن کی تعلیم دے، اور ان میں اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور لوگوں کے لیے بھلائی کی محبت کا بیج بوئے، اولاد کی دنیا میں اس کا یہی مقصد نہ ہو کہ وہ ایك اونچا مقام اور مرتبہ حاصل کریں اور مال و دولت اور اچھی نوکری اور اچھا سرٹیفکیٹ حاصل کریں بلکہ ان کے لیے اسے تقوی و پرہیزگاری کے اعلی مراتب اور اخلاق و علم کے اعلی درجہ پر فائز کرنے کی کوشش کرنی چاہیے.

اس كے ساتھ ساتھ ايك مسلمان شخص كو ايسى بيوى اختيار كرنى چاہيے جب اسے ديكھے تو اس كے دل كو سكون ہو اور اس كى موجودگى سے اس كا دل راضى و خوش ہو جائے اور اس كى زندگى اور گھر خوشى و سرور اور فرحت سے بھر جائے.

ابو ہريرہ رضى اللہ تعالى عنہ بيان كرتے ہيں:

عرض كيا گيا اے اللہ تعالى كے رسول صلى اللہ عليہ وسلم كونسى عورت بہتر ہے ؟

تو آپ نے فرمايا:

" وہ عورت جسے تم ديكھو تو وہ تمہيں خوش كر دے، اور جب تم اسے حكم دو وہ تمہارى اطاعت كرے، اور اپنے نفس اور خاوند كے مال و دولت ميں ايسى مخالفت نہ كرے جو خاوند كو پسند نہيں "

مسند احمد (2 / 251) علامہ البانى رحمہ اللہ نے السلسلۃ الاحاديث الصحيحۃ حديث نمبر (1838) ميں اسے حسن قرار ديا ہے.

عائشہ رضى اللہ تعالى عنہا سے عرض كيا گيا:

" كونسى عورت افضل ہے ؟

تو انہوں نے فرمايا:

" جو قول ميں عيب نہ جاتى ہو، اور مردوں كے مكر كا علم نہ ركھتى ہو، دل كى فارغ ہو اور صرف اپنے خاوند كے ليے زينت اختيار كرتى ہو، اور اپنے گھر والوں كى عزت ميں رہتى ہو "

ديكھيں: محاضرات الادباء تاليف راغب اصفہانى (1 / 410) اور عيون الاخبار تاليف ابن قتيبۃ (1 / 375).

اور مزيد آپ درج ذيل سوالات كے جوابات كا مطالعہ كر كے استفادہ كر سكتے ہيں: سوال نمبر (6585) اور (8391) اور (26744) اور (83777).

واللہ اعلم .